سوال

(356) بدکار خاوند

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ کی شادی زید کے ساتھ کردی گئی تھی۔ اور دستور العمل وکار ضروری جوزن شوہر میں ہوتے ہیں ہوتے رہے۔ بعد چند روز کے زید کے فطری اصول بدل گئے فسق وفجور میں بتلا ہوگیا۔ مثلاً شراب نوشی۔ وزنا کاری۔ وجوا بازی۔ میں بتلا ہوگیا۔ حتیٰ کہ الزام وزدی میں سزا یاب بھی ہوا۔ بعدہ فسق وفجور میں زید ایسا بتلا ہوا کہ رند مست ہوگیا۔ اب عرصہ ڈیڑھ دوسال سے زید مساۃ ہندہ کی کوئی خبر نان ونفقہ کی نہیں لیتا ہے۔ اور ہندہ اپنے باپ کے گھر میں ہے۔ اس کے ماں باپ بھی محض مجبور وغریب ہیں۔ اب ہندہ بوجہ نان نفقہ کے سخت مجبور اور پریشان ہے۔ اور زید کی حالت درست ہونے کی بظاہر کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ لہذا صورت مذکورہ میں ہندہ خلع کرا سکتی ہے یا نہیں؟ اور ہندہ کی عمر قریب سترہ اٹھارہ سال کے ہے۔ ممکن ہے۔ کہ اگر ہندہ بغیر شوہر کے رہے۔ تو ایمان میں نقصان وگرند پہنچنے کا احتمال ہے۔ بینوا بکتاب اللہ وحدیث رسول اللہ ﷺ توجروا عند اللہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحکم قرآن مجید۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ١٩ سورة النساء درصورت صحت صورت مرقومہ عورت مذکورہ بحکم حاکم نکاح فسخ کرا سکتی ہے۔ (اہلحدیث امرتسر ص2710 ربیع الثانی 1342ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص334

محدث فتویٰ